مولانا ظفر علی خان
(1873ء-1956ء)

مستقبل کی جھلک

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہوگی اک دنیا نئی
خونِ مسلم صرفِ تعمیرِ جہاں ہوجائے گا

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں
حق عیاں ہوجائے گا ، باطل نہاں ہوجائے گا

ان کواکب کے عوض ، ہوں گے نئے انجم طلوع
ان دنوں رخشندہ تر ، یہ آسماں ہوجائے گا

پھر نئے محمود ہوں گے حامیِ دینِ متیں
بچّہ بچّہ ، غیرتِ الپ ارسلاں ہوجائے گا

میرے جیسے ہوں گے پیدا ، سیکڑوں اہلِ سخن
نکتہ نکتہ جن کا ' آزادی کی جاں ہو جائے گا

ڈھائی جائے گی بنا ، یورپ کے استعمار کی
ایشیا ، آپ اپنے حق کا پاسباں ہو جائے گا

نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دَیر میں '
وہ جو دارالحرب ہے ' دارالاماں ہو جائے گا

ہم کو سودا ہے غلامی کا ، کہ آزادی کی دُھن
چند ہی دن میں ، ہمارا امتحاں ہو جائے گا

اس بشارت کو نہ سمجھو ، ایک دل خوش کُن قیاس
جس کو سُن کر ہر مسلماں ' شادماں ہو جائے گا

سچ ہے میرا حرف حرف اور جس کو اس میں شک ہے آج
دیکھ لینا کل مرا ' ہم داستاں ہو جائے گا

مشق

1- نظم کا متن پیشِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- 'ہو جائے گا' اس نظم میں کیا ہے؟

ا۔ تشبیہ ب۔ استعارہ ج۔ قافیہ د۔ ردیف

ii- کواکب کے عوض کیا طلوع ہوں گے؟

ا۔ نئے خورشید ب۔ نئے ماہتاب ج۔ نئے انجم د۔ نئے اجرام

iii- کن کا نکتہ نکتہ آزادی کی جاں ہوگا؟

ا۔ اہلِ قلم کا ب۔ اہلِ سخن کا ج۔ اہلِ وفا کا د۔ اہلِ ہنر کا

iv- دینِ متیں کے حامی کون ہوں گے؟

ا۔ نئے محمود ب۔ نئے ایاز ج۔ نئے طارق د۔ نئے ایوبی

2- رخشندہ تر، محمود، دین متیں۔ یورپی استعمار۔ خوش کن قیاس کے مفہوم کی وضاحت کریں۔

3- تلمیح کی تعریف لکھیں اور اس نظم کے اُس شعر کی تشریح کریں جس میں تلمیح استعمال ہوئی ہے۔

4- نظم ''مستقبل کی جھلک'' کا خلاصہ تحریر کریں جو دس جملوں سے زیادہ نہ ہو۔

5- نظم ''مستقبل کی جھلک'' کا مرکزی خیال ایک دو جملوں میں تحریر کریں۔

6- نظم ''مستقبل کی جھلک'' کے پہلے اور آٹھویں شعر کی تشریح کریں۔

7- مولانا ظفر علی خاں کی ملی حوالے سے لکھی گئی کوئی اور نظم ڈائری میں لکھیں اور ٹیوٹوریل گروپ میں سنائیں۔